بنیادی خواندگی

جانچ مد 100

نیچے دی گئی اطلاعات کو پڑھ کر سوالوں کے جواب دیجیے۔ 2x3=6

پولیس ایف آئی آر درج ہونے کے بعد ہی کسی جرم کی تفتیش شروع کرسکتی ہے۔قانون میں کہا گیا ہے کہ جرم کی اطلاع ملنے پر فوراً قریبی تھانے میں ایف آئی آر درج کرنی چاہیے۔ پولیس یہ اطلاع زبانی، تحریری یا کسی بھی شکل میں لے سکتی ہے۔ایف آئی آر میں شکایت درج کرانے والے شخص کا نام اور پتہ لکھا ہوتا ہے۔ایف آئی آر کے لیے پولیس کے پاس ایک خاص فارم ہوتا ہے۔اس پر شکایت کرنے والے کے دستخط لیے جاتے ہیں۔شکایت کرنے والے کو پولیس سے ایف آئی آر کی ایک کاپی مفت پانے کا قانونی حق ہوتا ہے۔

1. ایف آئی آر کیوں درج کرنی چاہیے؟

----

2. ایف آئی آر درج کرانے والے کو اس کی ایک کاپی کیوں دی جاتی ہوگی؟

----

3. ایف آئی آر میں کس کا نام اور پتہ لکھا ہوتا ہے؟

ہم نے کیا سیکھا: مخصوص نکات کو دریافت کرنے کے لیے موضوعات یا درسی کتاب سے متعلق گفتگو میں حصہ لینا۔اپنی زندگی کے تجربات اور حالات سے اسے جوڑنا۔